سوال

(64) کیا غسل جنابت، غسل جمعہ، غسل حیض اور غسل نفاس سے کافی ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل جنابت، غسل جمعہ، غسل حیض اور غسل نفاس سے کفایت کر جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص پر ایک سے زیادہ غسل واجب ہوں تو ان تمام کی طرف سے ایک ہی غسل کفایت کر جائے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے۔

"إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى،"[1]

"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی ہو۔"

نیز اس وجہ سے کہ جمعہ کے دن غسل کرنے کا مقصد غسل جنابت کرنے سے حاصل ہو جاتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ غسل جنابت جمعہ کے دن ہو۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 110